دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	:	**Irfan**	Serial No	:	**23604**
Address	:	**Karachi, Pakistan**	Date	:	**9/29/2014**
Subject	:	**Zakat**	Contact No:		
Writer	:		Email	:	

MODE: **Regular**

Q1: Zakat can be given to relative by not mentioning it is Zakat ? Mean name it as Eidi or Help?
Q2: Esssetial Items such as Choola, Utensis....can be given from the amount reserved for Zakat?

① کیا رشتہ دار کو بتائے بغیر زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی مثلاً عیدی یا تعاون کے نام سے دینا؟ ② ضرورت کا سامان جیسے چولہا، دال وغیرہ زکوٰۃ کے پیسوں سے دی جاسکتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اصول وفروع اور میاں بیوی کا ایک دوسرے کے علاوہ اگر باقی رشتہ دار مستحق زکوٰۃ ہوں تو ان کو زکوٰۃ دینا جائز اور دوہرے اجر کا باعث ہے جبکہ زکوٰۃ میں ضرورت کی مذکورا شیاء بھی دی جاسکتی ہیں اور زکوٰۃ دیتے وقت ان کو بتانا بھی ضروری نہیں بلکہ بغیر بتائے یا کسی اور نام سے بھی ان کو دینے کی گنجائش ہے۔

فی الھدایۃ: قال ولا یدفع المزکی زکوٰۃ مالہ الی ابیہ وجدہ وان علا ولا الی ولدہ وولد ولدہ وان سفل (الی قولہ) ولا الی امراتہ (الی قولہ) ولا تدفع المراۃ الی زوجہا اھ (۲۰۶/۱)

وفی الھندیۃ: والافضل فی الزکاۃ والفطر والنذور الصرف اولا الی الاخوۃ والاخوات ثم الی اولادھم ثم الاعمام والعمات ثم الی اولادھم ثم الی الاخوال والخالات ثم الی اولادھم ثم الی ذوی الارحام الخ (۱۹۰/۱)

وفی الدر المختار: (ھی) (تملیک) خرج الإباحۃ فلو اطعم یتیما ناویًا الزکاۃ لایجزیہ الا اذا دفع الیہ المطعوم،

والشامیۃ تحت (قولہ الا اذا دفع الیہ المطعوم) لانہ بالدفع الیہ بنیۃ الزکاۃ یملکہ فیصیر آکلا من ملکہ اھ (۲۵۷/۲)

(جاری ہے..)

وفی الدر المختار: (نوی الزکاۃ الا انہ سماہ قرضا جاز اھ (٦/ ٧٣٣)

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: محمد عثمان قریشی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ١٦
٢٠ - ٨ - ١٤٣٦ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٢ / ٨ / ١٤٣٦ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٢ شعبان ١٤٣٦ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
٢٣٦٠٢
١٤٣٦/٨/٢٥
[illegible] جامعہ بنوریہ العالمیہ

13/6/15